روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

تلنگانہ میں ووٹر لسٹ نظر ثانی کا عمل تیز
73.75 فیصد فارموں کی ڈیجیٹائزیشن مکمل، حیدرآباد سب سے پیچھے

حیدرآباد۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی (SIR) کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ ریاست کے 3 کروڑ 38لاکھ 26ہزار 448ووٹروں میں اینومریشن فارموں کی تقسیم کا عمل سو فیصد مکمل کر لیا گیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) کے دفتر کی جانب سے ہفتہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اب تک ریاست بھر میں 2 کروڑ 49لاکھ 47ہزار 964 فارموں کی ڈیجیٹائزیشن مکمل ہو چکی ہے، جو مجموعی فارموں کا 73.75 فیصد بنتی ہے۔ ڈیجیٹائزیشن کے معاملے میں یادادری بھونگیر ضلع 92.74 فیصد کے ساتھ پہلے، جنگاں 89.53 فیصد کے ساتھ دوسرے اور میدک 88.86 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ دوسری جانب حیدرآباد صرف 50.73 فیصد ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ سب سے پیچھے ہے، جبکہ میڑچل-ملکاجگیری 54.89 فیصد اور رنگاریڈی 59.21 فیصد کے ساتھ آخری تین اضلاع میں شامل ہیں۔ الیکشن حکام کے مطابق ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا عمل تیزی سے جاری ہے اور باقی فارموں کی ڈیجیٹائزیشن بھی جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

وزیر تعلیم کی حیثیت سے ریونت کے استعفے کا مطالبہ

حیدرآباد۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ بی جے پی کے صدر این رام چندر راؤ نے مطالبہ کیا کہ اگر حکومت طلبہ کی ٹیوشن فیس کی واپسی کی اسکیم کے تحت 12 ہزار کروڑ روپے کے واجبات ادا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو وزیر اعلی اے ریونت ریڈی محکمہ تعلیم کا قلمدان چھوڑ دیں۔ نیٹ (NEET) پیپر لیک ہونے کے معاملے پر 25 جولائی کو یہاں ریڈی کی قیادت میں نکالی گئی موم بتی ریلی پر اعتراض کرتے ہوئے راؤ نے کہا کہ اگر کانگریس حکومت اس اسکیم کے تحت واجب الادا رقوم کی ادائیگی میں ناکام رہتی ہے تو اسے عوامی ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس اسکیم کا تعلق تقریبا 20 لاکھ طلبہ سے ہے۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اپنی سنجیدگی ثابت کر دی ہے اور اب وزیر اعلی کو واجب الادا رقوم کے ساتھ ساتھ بے روزگاری الاؤنس کے پورے نہ کیے گئے وعدے کی اخلاقی ذمہ داری بھی قبول کرنی چاہیے۔ بی جے پی رہنما نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا، "تعلیمی اداروں نے 12 ہزار کروڑ روپے کے واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے طلبہ کے سرٹیفکیٹ روک رکھے ہیں۔ آپ اس بارے میں بات نہیں کرتے اور اس کے بجائے موم بتیوں کے ساتھ ریلی نکالتے ہیں۔" دہلی میں NEET (نیٹ) کا پرچہ لیک ہونے کے معاملے پر ہونے والے مظاہروں پر تبصرہ کرتے ہوئے راؤ نے شبہ ظاہر کیا کہ ان کے پیچھے "غیر ملکی طاقتیں" ہوسکتی ہیں۔ کارگل وجے دیوس کے موقع پر 'ویرولا سینک سمارک' (شہید فوجیوں کی یادگار) پر شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کرنے والے راؤ نے کہا کہ ملک کو مضبوط اور محفوظ بنانے کے لیے نوجوانوں میں حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کارگل وجے دیوس نوجوانوں کے لیے تحریک کا باعث بنتا ہے اور حب الوطنی کے جذبے کو تقویت دیتا ہے۔ رام چندر راؤ کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ٹرانسپورٹ منسٹر پونم پربھاکر نے کہا کہ فیس کی واپسی (ری ایمبرسمنٹ) کے بقایاجات ایک دن میں پیدا نہیں ہوئے، بلکہ یہ ایک 'بڑا دیرینہ مسئلہ' ہے جو سابقہ بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) حکومت کے دور میں جمع ہوا تھا۔ انہوں نے بی جے پی سے وضاحت طلب کی کہ جب بی آر ایس حکومت طلبہ پر بقایاجات کا بوجھ ڈال رہی تھی تو وہ کیوں خاموش رہے۔ وزیر نے 'ایکس (X)' پر ایک پوسٹ میں کہا، "بی جے پی، جو اب فیس کی واپسی (fee reimbursement) کے نام پر سیاست کر رہی ہے، اسے یہ واضح کرنا چاہیے کہ وہ اپنی زیر اقتدار ریاستوں میں اس اسکیم کو کہاں نافذ کر رہی ہے۔ اگر طلبہ کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خلوصِ نیت موجود ہے تو مرکزی حکومت کو فیس کی واپسی کی یہ اسکیم ملک بھر میں نافذ کرنی چاہیے۔ کم از کم مرکز کو چاہیے کہ وہ فنڈز کا اپنا حصہ فراہم کر کے ریاستوں پر پڑنے والے مالی بوجھ میں ہاتھ بٹائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں ایک طرف پوری قوم وزیر اعلی ریونت کی جانب سے انتخابات لڑنے کی عمر کم کر کے 21 سال کرنے کی تجویز پر بات کر رہی ہے، وہیں بی جے پی نے اس موضوع پر خاموشی اختیار کرنے کو ترجیح دی ہے اور اس کے بجائے فیس کی واپسی کے نام پر محض 'ڈرامہ بازی' کر رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ بی جے پی، جو امتحانی پرچے لیک کر کے طلبہ کا مستقبل تباہ کر رہی ہے، اسے طلبہ کے بارے میں کسی بھی معاملے پر سوال اٹھانے کا کوئی اخلاقی جواز حاصل نہیں ہے۔

3.5 کروڑ ملازمتیں پیدا کرنے کیلئے 1 لاکھ کروڑ روپے کا منصوبہ
وزیر خزانہ سیتارامن نے مرکز کے روزگار کے فروغ پر روشنی ڈالی

نئی دہلی۔26 جولائی (ایم این این) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اتوار کے روز روزگار اور ہنرمندی کو فروغ دینے کے لیے مرکز کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا کے تحت ملک بھر میں 3.5 کروڑ ملازمتوں کی تخلیق میں مدد کے لیے ایک لاکھ کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ این ڈی ٹی وی پرافٹ بزنس لیڈرشپ ایوارڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، سیتارمن نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے حکومت کی حکمت عملی میں روزگار پیدا کرنا، ہنرمندی اور صنعت کاری مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف سرکاری بھرتی اقدامات کے تحت 12 لاکھ سے زیادہ تقرری خط پہلے ہی تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ 1 لاکھ کروڑ روپے کی لاگت سے حمایت یافتہ پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا کا مقصد 3.5 کروڑ روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، جبکہ تکمیلی اقدامات ہندوستان کے نوجوانوں کو صنعت سے متعلقہ مہارتوں سے آراستہ کرنے پر مرکوز ہیں۔ سیتارمن نے کہا کہ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے تحت 200 سے زیادہ کورسز میں 1.6 کروڑ سے زیادہ نوجوانوں نے مفت تربیت حاصل کی ہے۔ طلبا اور نوجوان پیشہ ور افراد کے لیے صنعت کی نمائش کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر خزانہ نے کہا کہ پی ایم انٹرنشپ پروگرام امیدواروں کو ہندوستان کی سرفہرست 500 کمپنیوں میں کام کرنے کے مواقع فراہم کر رہا ہے، جس سے تعلیمی سیکھنے اور کام کی جگہ کی ضروریات کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں مدد مل رہی ہے۔

مجلس عزا سالانہ

حیدرآباد۔26/ جولائی (راست) مجلس عزا سالانہ بتاریخ 12 صفر المظفر بوقت 7 بجے شب، بمقام فلیٹ نمبر 202، دوسری منزل، نزد عاشور خانہ اصغر بھائی، داراب جنگ لین، حیدرآباد مقرر ہے مجلس عزا سے مولانا سید باقر حسین رضوی قبلہ خطاب فرمائینگے۔ سواری علمِ مبارکِ شہزادہ حضرت علی اکبرؑ اٹھائی جائیگی۔ مومنین سے کثیر تعداد میں شرکت کا معروضہ منجانب: فرزندانِ سید صادق علی موسوی صاحب مرحوم۔

اندیراما ہاسنگ اسکیم کے نام پر سائبر فراڈ کا خطرہ، وی سی سجنار

حیدرآباد۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں جاری اندیراما ہاسنگ اسکیم کے تحت گھروں کی الاٹمنٹ کے عمل کے دوران سٹی پولیس کمشنر وی سی سجنار نے شہریوں کو سائبر دھوکہ دہی سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ سائبر مجرم جعلی APK فائلوں، فرضی واٹس ایپ لنکس، فشنگ ویب سائٹس اور جعلی فون کالز کے ذریعے درخواست گزاروں کی ذاتی اور بینک سے متعلق معلومات چرانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اتوار کو جاری کردہ عوامی انتباہ میں وی سی سجنار نے کہا کہ 10 ہزار روپے ارنیسٹ منی ڈپازٹ (EMD) کی ادائیگی کا عمل شروع ہونے کے بعد دھوکہ باز خود کو سرکاری افسر یا اسکیم کا نمائندہ ظاہر کر کے لوگوں کو گمراہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اندیراما ہاسنگ اسکیم میں کسی بھی بروکر یا دلال کا کوئی کردار نہیں ہے۔ گھروں کی الاٹمنٹ کا عمل مکمل طور پر شفاف ہے، اور اگر کسی درخواست گزار کو مکان الاٹ نہیں ہوتا تو اس کی جمع کردہ EMD رقم براہِ راست اسی کے اصل بینک اکاؤنٹ میں واپس کر دی جائے گی۔ پولیس کمشنر نے عوام کو خبردار کیا کہ ایسے

جھوٹے دعوں پر ہرگز یقین نہ کریں جن میں کسی تیسرے شخص کو رقم دینے کے بدلے مکان کی یقین دہانی کرائی جائے، یا ایسے پیغامات پر توجہ نہ دیں جن میں آخری تاریخ ختم ہونے یا فوری ادائیگی نہ کرنے پر درخواست منسوخ ہونے کی بات کہی جائے۔ وی سی سجنار نے شہریوں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی نامعلوم شخص کے کہنے پر APK فائل ڈاؤن لوڈ نہ کریں اور نہ ہی AnyDesk یا TeamViewer جیسی اسکرین شیئرنگ ایپس انسٹال کریں، کیونکہ ان کے ذریعے سائبر مجرم موبائل فون اور بینک اکاؤنٹس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نامعلوم واٹس ایپ یا ایس ایم ایس لنکس پر کلک کرنے سے گریز کریں اور اپنا آدھار نمبر، بینک کی معلومات یا OTP کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ UPI PIN صرف ادائیگی کے لیے استعمال ہوتا ہے، رقم وصول کرنے یا ریفنڈ کے لیے کبھی بھی UPI PIN کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اندیراما ہاسنگ اسکیم سے متعلق معلومات کے لیے حکومت نے ہیلپ لائن نمبر 040-24603572 جاری کیا ہے۔ جبکہ سائبر فراڈ کا شکار ہونے والے افراد کو فوری طور پر قومی سائبر کرائم ہیلپ لائن 1930 پر رابطہ کرنے یا نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر شکایت درج کرانے کی ہدایت دی گئی ہے، تاکہ فراڈ کے ذریعے منتقل ہونے والی رقم کو بروقت روکا جا سکے۔

حیدرآباد میں غیر مجاز تعمیرات پر تلنگانہ ہائیکورٹ کی سخت کارروائی

حیدرآباد۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد میں غیر مجاز تعمیرات کے خلاف تلنگانہ ہائی کورٹ نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ایک پراپرٹی مالک پر 3 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کر دیا ہے۔ جسٹس بولم وجے سین ریڈی نے الکاپوری ٹاؤن شپ، نیکنم پور کی رہائشی ارونا اگروال کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ عمارتوں کی تعمیر سے متعلق قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں، انہیں مالی جرمانہ ادا کرنا ہوگا تاکہ عوامی انفراسٹرکچر اور سرکاری وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ درخواست گزار کو اصل نقشے کے مطابق گراؤنڈ فلور اور دو منزلیں تعمیر کرنے کی اجازت دی گئی تھی، لیکن انہوں نے اس کے باوجود دو اضافی منزلیں اور ایک پینٹ ہاؤس تعمیر کر لیا۔ حیدرآباد مقامی خبریں عدالت کے مطابق اس غیر قانونی تعمیر کے ذریعے تقریبا 8 ہزار سے 10 ہزار مربع فٹ اضافی جگہ بنائی گئی، جس کی مالیت 3 سے 4 کروڑ روپے کے درمیان بتائی گئی ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ اضافی منزلیں مشترکہ خاندان کی رہائش کیلئے تعمیر کی گئی تھیں اور عدالت سے عمارت کو ریگولرائز کرنے کی درخواست پر غور کرنے کی استدعا کی۔ سماعت کے دوران جسٹس وجے سین ریڈی نے ریمارکس دیے کہ حیدرآباد میں غیر قانونی تعمیرات سنگین مسئلہ بن چکی ہیں اور ہر سال ہزاروں درخواستیں صرف انہدامی کارروائی روکنے کے لیے عدالت کا رخ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب لوگ بلا خوف و خطر قوانین توڑتے ہیں تو اس سے قانون کی پابندی کرنے والے شہریوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ عدالت نے یہ بھی نشاندہی کی کہ 2016 میں ریگولرائزیشن کی ایک لاکھ 38 ہزار سے زائد درخواستیں زیر التوا تھیں، جبکہ اب یہ تعداد دو لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ عدالت نے مقامی حکام کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات سیاسی یا بیرونی دباؤ کے باعث غیر قانونی تعمیرات کے ابتدائی مرحلے میں کارروائی نہیں کی جاتی۔ آخر میں عدالت نے درخواست گزار کو 3 لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کی شرط پر ریگولرائزیشن درخواست پر غور کرنے کی ہدایت دی، تاہم واضح کیا کہ ریگولرائزیشن خود کار حق نہیں بلکہ موجودہ زوننگ قوانین اور عمارت کی مقررہ اونچائی کی شرائط کے مطابق ہی ممکن ہوگی۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ جرمانے میں سے 2 لاکھ روپے بلدیاتی ادارے کے کنٹریکٹ صفائی کارکنوں اور سیوریج عملے کی طبی سہولیات پر خرچ کیے جائیں گے، جبکہ 1 لاکھ روپے تلنگانہ ہائی کورٹ ایڈووکیٹس ایسوسی ایشن کے ویلفیئر فنڈ میں جمع کرائے جائیں گے تاکہ نوجوان وکلا کی فلاح و بہبود میں استعمال ہو سکیں۔ فی الحال عدالت نے متعلقہ جائیداد پر اسٹیٹس کو برقرار رکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے کیس نمٹا دیا ہے۔

تلنگانہ میں بارش اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان

حیدرآباد۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) خلیجِ بنگال کے شمال مغربی حصے میں بننے والا کم دباؤ کا نظام (لو پریشر ایریا) شدت اختیار کرتے ہوئے ڈپریشن میں تبدیل ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق یہ نظام آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید مضبوط ہو کر گہرے ڈپریشن (Deep Depression) کی شکل اختیار کر سکتا ہے، جس کے بعد 27 جولائی کو شمالی اڈیشہ اور مغربی بنگال کے ساحل سے ٹکرانے کا امکان ہے۔ اتوار کو جاری کردہ موسمیاتی بلیٹن کے مطابق صبح 8:30 بجے یہ ڈپریشن شمال مغربی خلیجِ بنگال اور اڈیشہ۔مغربی بنگال کے ساحلی علاقوں کے قریب موجود تھا۔ یہ مغربی بنگال کے ساگر آئی لینڈ سے تقریبا 130 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے اور شمال مغرب کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ آئی ایم ڈی، حیدرآباد کے مطابق اگرچہ خلیجِ بنگال میں موسمی نظام مضبوط ہو رہا ہے، تاہم اس کے فوری اثرات کے باعث تلنگانہ میں وسیع پیمانے پر بارش کی توقع نہیں ہے۔ آئندہ تین دنوں کے دوران ریاست کے مختلف اضلاع میں کہیں کہیں ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے تلنگانہ کے مختلف علاقوں میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سطحی تیز ہوائیں چلنے کی پیش گوئی بھی کی ہے۔ شہریوں، خصوصا کھلے مقامات پر موجود افراد، کسانوں اور مسافروں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق مون سون ٹرف اس وقت مغربی راجستھان سے وسطی ہندوستان ہوتے ہوئے خلیجِ بنگال میں موجود ڈپریشن تک پھیلا ہوا ہے، جہاں سے یہ شمال مشرقی خلیجِ بنگال تک جاتا ہے۔ یہ موسمی نظام مشرقی ہندوستان میں بارش کی سرگرمیوں میں اضافہ کر سکتا ہے، تاہم تلنگانہ کے لیے فی الحال شدید بارش کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ 28 جولائی تک ریاست کے مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے مقامی بارش اور تیز ہواؤں کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ موسم سے متعلق تازہ ترین اطلاعات پر نظر رکھیں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ واضح رہے کہ اتوار کو جاری کردہ موسمیاتی بلیٹن کے مطابق صبح 8:30 بجے یہ ڈپریشن شمال مغربی خلیجِ بنگال اور اڈیشہ۔مغربی بنگال کے ساحلی علاقوں کے قریب موجود تھا۔

حیدرآباد میں سڑک کنارے ملے ٹی جی پی ایس سی امتحان کی خفیہ OMR شیٹس

حیدرآباد۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ پبلک سروس کمیشن (TGPSC) کے ایک بھرتی امتحان کی خفیہ او ایم آر (OMR) جوابی شیٹس حیدرآباد کے شیورام پلی علاقے میں سڑک کنارے بکھری ہوئی ملنے کے بعد امتحانی نظام کی شفافیت اور رازداری پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق یہ او ایم آر شیٹس سال 2018 کے ہاسٹل ویلفیئر آفیسرز بھرتی امتحان سے متعلق تھیں۔ اگرچہ اس بھرتی کا عمل کافی عرصہ پہلے مکمل ہو چکا تھا، لیکن قواعد کے مطابق ان شیٹس کو مقررہ مدت کے بعد مکمل رازداری کے ساتھ تلف (Shred) کیا جانا تھا۔ عینی شاہدین کے مطابق ہفتہ کی رات پی وی این آر ایکسپریس وے کے پلر نمبر 230 سے 240 کے درمیان تیز ہواؤں کے باعث یہ او ایم آر شیٹس سڑک پر بکھر گئیں، جن پر امیدواروں کے نام، ہال ٹکٹ نمبر اور دیگر حساس معلومات درج تھیں۔ ذرائع کے مطابق کچھ شیٹس ہوا کے باعث آرام گھر کراس روڈ تک پہنچ گئیں، جبکہ راہگیروں نے انہیں عام اشتہاری پمفلٹس سمجھ کر اٹھا لیا۔ اطلاع ملنے پر مقامی پولیس موقع پر پہنچی اور تمام شیٹس کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ یہ واقعہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ملک بھر میں مختلف مسابقتی امتحانات کے حوالے سے تنازعات جاری ہیں، جن میں نیٹ-یو جی 2026 پیپر لیک کا معاملہ بھی شامل ہے، جس کے بعد مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے استعفی دیا تھا۔ ادھر ٹی جی پی ایس سی نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ کمیشن نے اپنے بیان میں کہا کہ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ چند او ایم آر شیٹس سڑک پر پائی گئی ہیں۔ یہ معلوم کیا جا رہا ہے کہ یہ شیٹس عوامی مقام تک کیسے پہنچیں۔ کمیشن نے ٹی جی پی ایس سی میں تعینات سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو معاملے کی تحقیقات کر کے تین دن کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ٹی جی پی ایس سی نے واضح کیا کہ تحقیقات میں اگر کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی ثابت ہوئی تو ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کمیشن کے مطابق بھرتی امتحانات کی او ایم آر جوابی شیٹس کو بھرتی کا عمل مکمل ہونے کے بعد تین سال تک محفوظ رکھا جاتا ہے، جس کے بعد مقررہ ضابطوں کے تحت انہیں رازداری کے ساتھ تلف کیا جاتا ہے۔

جین زی کو وزیر بنایا جائے
مرکزی وزیر بنڈی سنجے کا مطالبہ

حیدرآباد۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مرکزی وزیر بنڈی سنجے کمار نے تلنگانہ کے وزیر اعلی ریونت ریڈی سے مطالبہ کیا ہے

کہ اگر وہ واقعی نوجوان نسل کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں تو صرف بیانات دینے کے بجائے عملی اقدامات کریں اور انہیں وزارتی عہدے سونپیں۔ اتوار کو شمس آباد ایئرپورٹ پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بنڈی سنجے نے کہا "اگر آپ کی نیت صاف ہے تو پہلے ایم ایل سینئرز سے استعفی دلوائیں اور ان کی جگہ جن زی نوجوانوں کو موقع دیں۔ آپ کے پاس کئی اہم وزارتیں خالی ہیں انہیں نوجوانوں کے حوالے کریں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ "آپ کی نظر میں جین زی سے مراد وی ایچ، کے کے اور کوونڈا رام جیسے قائدین ہیں۔ کانگریس کی روایت رہی ہے کہ نوجوانوں کے کوٹہ میں عمر رسیدہ رہنماؤں کو عہدے دیے جاتے ہیں۔ بنڈی سنجے نے مزید کہا کہ "بھارتیہ جنتا پارٹی کا اصول ہے پہلے ملک پھر پارٹی اور آخر میں فرد۔ اسی اصول کے تحت دھرمیندر پردھان نے استعفی دیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر کانگریس واقعی نوجوان قیادت پر یقین رکھتی ہے تو اسے اپنے دعوؤں کو عملی شکل دینی چاہیے اور نئی نسل کو حکومت میں فیصلہ سازی کا موقع فراہم کرنا چاہیے۔

ریونت ریڈی کل دہلی روانہ ہوں گے، اے آئی سی سی اجلاس میں شرکت متوقع

حیدرآباد۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی کل نئی دہلی روانہ ہوں گے، جہاں وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے اہم اجلاس میں شرکت کریں گے۔ وزیر اعلی کا یہ دورہ قومی دارالحکومت کا 74واں دورہ ہوگا۔ ریونت ریڈی کے ہمراہ تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) کے صدر مہیش کمار گوڑ بھی دہلی روانہ ہوں گے۔ دونوں رہنما اے آئی سی سی اجلاس میں شرکت کے علاوہ پارٹی کے اعلی قائدین سے ملاقاتیں بھی کر سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران کانگریس پارٹی کے تنظیمی امور، تلنگانہ میں پارٹی کی سرگرمیوں اور دیگر اہم سیاسی معاملات پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ ریاستی کانگریس کی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے اور پارٹی کی حکمت عملی سے متعلق امور بھی زیر غور آ سکتے ہیں۔ وزیر اعلی ریونت ریڈی کے بار بار دہلی دوروں پر سیاسی حلقوں میں بھی بحث جاری ہے۔ اپوزیشن جماعتیں ان کے دوروں کی تعداد پر سوالات اٹھاتی رہی ہیں، جبکہ کانگریس قیادت کا کہنا ہے کہ مرکزی قیادت کے ساتھ رابطہ اور ریاست سے متعلق اہم امور پر مشاورت کے لیے ایسے دورے ضروری ہیں۔ مہیش کمار گوڑ کی وزیر اعلی کے ہمراہ دہلی روانگی کو بھی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ توقع ہے کہ پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور ریاستی کانگریس یونٹ سے متعلق امور پر مرکزی قیادت کے ساتھ بات چیت کی جائے گی۔ ریونت ریڈی کے دہلی میں قیام اور ملاقاتوں کے مکمل شیڈول کی تفصیلات کا اعلان بعد میں کیے جانے کی توقع ہے۔ اے آئی سی سی اجلاس کے بعد وزیر اعلی کی حیدرآباد واپسی متوقع ہے۔

آندھرا پردیش میں کورونا کے مزید 10 نئے کیسز، فعال مریضوں کی تعداد 49 ہوگئی

امراوتی۔26/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھرا پردیش میں کورونا وائرس کے مزید 10 نئے کیسز سامنے آئے ہیں، جس کے بعد ریاست میں فعال کورونا مریضوں کی تعداد بڑھ کر 49 ہوگئی ہے۔ صحت کے حکام صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور نئے انفیکشنز کی نگرانی کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ کیسز سامنے آنے کے بعد ریاست میں کورونا وائرس کی روک تھام اور احتیاطی تدابیر پر ایک بار پھر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ محتاط رہیں اور خاص طور پر بھیڑ بھاڑ والی جگہوں پر بنیادی احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ کورونا کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں لوگوں کو طبی مشورہ لینے اور ضرورت کے مطابق ٹیسٹ کروانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ آندھرا پردیش میں کورونا کی صورتحال سے متعلق مزید تفصیلات صحت کے حکام کی جانب سے جاری کیے جانے کی توقع ہے۔

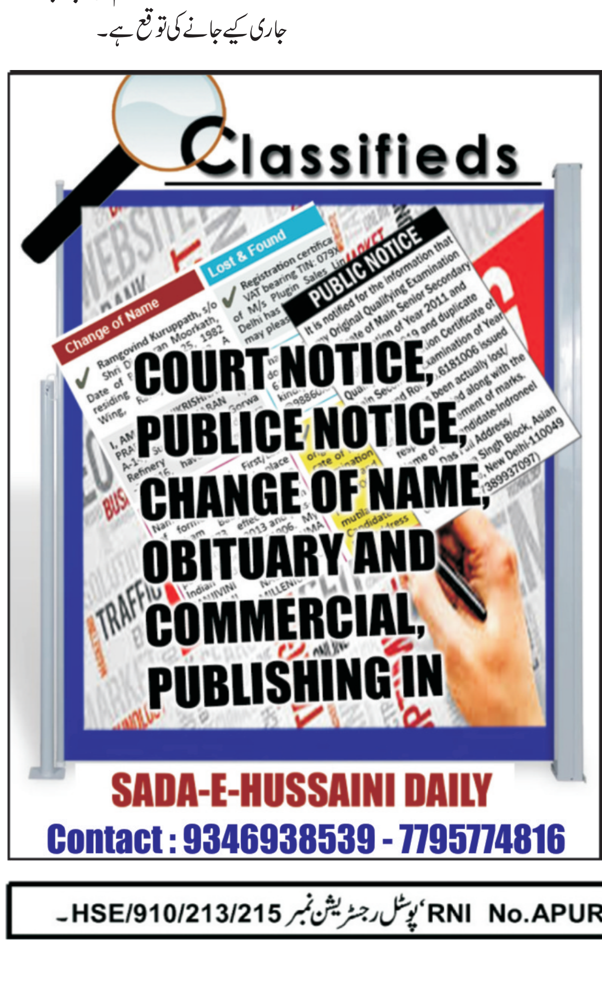

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ صدائے حسینی کو سری شیلا ئی انٹر پرائزیز پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالا نگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔